NHS
Greater Glasgow and Clyde

MRSA

مریضوں اور رشتے داروں کیلئے معلومات پرچہ

کیا مجھے ہمیشہ علاحدہ رکھا جائے گا؟

جب کئی مرتبہ پھریری سے نمونے کا نتیجہ منفی ہو تو آپ کو وارڈ میں واپس آنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ لیکن یہ اس پر منحصر ہے کہ آپ کس قسم کے وارڈ میں ہیں۔ ایسے بھی وارڈ ہیں جن میں ایسے مریض ہیں کہ اگر انہیں MRSA ہو جائے تو شدید انفیکشن ہونے کا خطرہ ہے۔

کیا میرے رشتے داروں کو اس سے نقصان پہنچ گا؟

نہیں۔ MRSA صحت مند افراد بشمول بچوں کیلئے مسئلہ نہیں ہے، حالانکہ ہم اس کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے ہیں کہ ننھے بچے اسپتال میں ملنے کیلئے آئیں۔ اپنے ملاقاتیوں سے راست رابطہ جیسے کہ ہاتھ تھامنا، چومنا اور گلے لگنا قابل قبول ہے۔

اگر جلد ہی آپ کے دوست یا رشتہ دار اسپتال میں آپ سے ملاقات کیلئے آ رہے ہیں یا آپ کے کنبے کے کچھ افراد کے مسائل ہیں جن کے بارے میں آپ کو تشویش ہے تو انفیکشن کنٹرول نرسوں سے بات کرنے کیلئے کہیں۔

جب میں اسپتال سے آ جاتا ہوں تو کیا یہ سب بھول سکتا ہوں؟

جب آپ گھر پہنچتے ہیں تو آپ معمول کی زندگی بتائیں۔ خصوصی احتیاط کی ضرورت نہیں ہے، لیکن آپ اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھونا جاری رکھیں۔

اگر آپ پھر سے اسپتال میں آتے ہیں تو براہ کرم میڈیکل اور نرسنگ عملے کو بتائیں کہ ماضی میں آپ کو MRSA ہوا تھا۔ یہ ضروری ہے کیونکہ اس سے آپ کو فوری طور پر صحیح علاج ملنا یقینی ہو جائے گا۔ ہو سکتا ہے آپ کو علاحدہ رکھا جائے اور پھریری سے نمونہ لے کر جانچا جائے کہ کہیں آپ کو اب بھی MRSA ہے۔

آپ کے گھر جانے سے پہلے وارڈ کا عملہ آپ کی ڈسٹرکٹ نرس / پریکٹس نرس کو اطلاع دے گا، لیکن ضروری ہے کہ آپ خود بھی انکو یاد دلائیں۔

کیا مجھے ہمیشہ MRSA رہے گا؟

کچھ لوگ MRSA سے جلدی ہی چھٹکارا پا لیتے ہیں، کچھ افراد کو وقت لگتا ہے۔ اگر آپ کے پھریری نتائج منفی ہوں تو بھی MRSA ہو سکتا ہے کیونکہ جراثیم کی گنتی اتنی کم ہو سکتی ہے کہ ان کی موجودگی کا پتہ نہیں لگتا۔

اسے یاد رکھنا ضروری ہے کہ اگر آپ کو کوئی مسئلہ نہیں یا بیمار نہیں ہیں اور اسپتال میں جانے کی ضرورت نہیں ہے تو MRSA کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

اگر مجھے مزید معلومات کی ضرورت ہو تو میں کس سے بات کر سکتا ہوں؟

اگر وارڈ کی نرس آپ کے تمام سوالات کے جواب نہیں دے سکتی ہے تو آپ اسے انفیکشن کنٹرول نرس سے رابطہ کروانے کیلئے کہہ سکتے ہیں۔ جس سے آپ کو MRSA سے متعلق زیادہ معلومات فراہم ہو سکتی ہے۔

معلومات کے دیگر وسائل:

1۔ The Association of Medical Microbiologists ایک پرچہ 'The facts about MRSA' (MRSA سے متعلق حقائق) شائع کرتی ہے۔ آپ ان کی ویب سائٹ سے ایک نقل حاصل کر سکتے ہیں۔

2۔ The Centres for Disease Control, Atlanta, Georgia . کے پاس مریضوں کیلئے MRSA سے متعلق معلومات ان کی ویب سائٹ پر ہے۔

3۔ انگلینڈ اور ویلز میں MRSA انفیکشن کا ڈیٹا Health Protection Agency کی ویب سائٹ پر Infectious Disease سیکشن میں دستیاب ہے۔

MRSA سے کیا مراد ہے؟

Methicillin (میتھیسلن) Resistant (مزاحم) *Staphylococcus*
(سٹیفیلوکوکس) aureus (اوریئس)

MRSA کیا ہے

Staphylococcus aureus ایک جراثیم ہے جو کہ عام طور پر اسپتال اور کمیونٹی دونوں جگہ پایا جاتا ہے۔ MRSA اسی *Staphylococcus aureus* کی ایک قسم ہے اور یہ انفیکشن (جراثیم زدگی) کے علاج کیلئے استعمال ہونے والی اینٹی بائٹک دوائیوں کیلئے مزاحم ہے۔

یہ مجھ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے؟

تقریباً تمام جراثیموں کی طرح انفیکشن کی وجہ ہو سکتا ہے۔ بہت سے دوسرے جراثیموں کی طرح یہ بھی بیشتر وقت جلد یا ناک میں رہتا ہے اور کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ اس کی موجودگی کی کوئی نشانی یا علامت نہیں ہوتی تو اسے بستی کہتے ہیں۔

مریضوں کی بہت کم گنتی میں یہ وجہ انفیکشن ہو جاتے ہیں اور پھر نشانیاں اور علامات ظاہر ہو جاتی ہیں اور یہ ہر ایک شخص میں مختلف ہو سکتی ہیں۔.
زخم کے انفیکشن کی عام علامات سرخی، تپش، سوجن اور درد ہیں۔ ہو سکتا ہے زخم رستا ہو۔
چھاتی کے انفیکشن کی نشانی کھانسی کے ساتھ تھوک آنا اور سانس پھولنا ہے۔
اعضائے پیشاب کی انفیکشن کی علامات میں بار بار پیشاب آنا اور اس سے تکلیف ہونا شامل ہیں۔ پیشاب گدلا اور بدبودار ہو سکتا ہے۔
انفیکشن کی دوسری نشانیوں میں درجہ حرارت بڑھا ہوا، تھکاوٹ اور عام طور پر ناساز محسوس کرنا شامل ہے۔
ان حالات میں خصوصی اینٹی بائٹک دوائیوں کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ جراثیم معمول سے زیادہ مزاحم ہے۔ MRSA سے ہوئی انفیکشن ان اینتی بائٹک سے قابل علاج ہے۔

HOW DID I GET MRSA?

یو کے کے بیشتر اسپتالوں میں MRSA ایک عام پایا جانے والا جرثومہ ہے۔ ہم MRSA کو پھیلنے سے روکنے کی بہت کوشش کرتے ہیں لیکن بدقسمتی سے بعض اوقات ہم اسے واقع ہونے سے نہیں روک سکتے ہیں۔.

کچھ لوگ MRSA کی زد پر زیادہ ہوتے ہیں یعنی وہ لوگ جو شدید اور لمبی بیماری سے علیل ہوں، سرجری کروائی ہو، ڈرپ یا ڈرین لگی ہو یا اسپتال میں طویل عرصے سے ہوں۔ کچھ دوائیاں جیسے اسٹیرائڈ اور اینٹی بائٹک بھی MRSA کے خطرے کو بڑھا دیتے ہیں۔

عام طور پر MRSA سب سے زیادہ سید ھے رابطے سے عموماً ہاتھوں پر ایک شخص سے دوسرے شخص کو لگتا ہے۔ یہ چھوت آلودہ آلات سے بھی پھیل سکتا ہے۔ MRSA ہوا کے ذریعہ بہت کم پھیلتا ہے حالانکہ ایسا بھی ہوتا ہے اگر ہوا بہت گرد آلود ہو یا ہوا میں گرد اڑائی جائے جیسے بستر بناتے وقت یا پنکھا استعمال کیا جا رہا ہو۔

آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ مجھے MRSA ہے؟

اگر آپ کو کسی دوسرے اسپتال یا نرسنگ ہوم سے منتقل کیا گیا ہے تو ہم آپ کے جسم کو پھریری سے پونچھ کر یہ دیکھنے کے لئے نمونے لیتے ہیں کہ ہمارے اسپتال میں داخل ہوتے وقت کہیں آپ کو MRSA تو نہیں۔ یہ اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ کمزور مریضوں کو اس کی چھوت سے بچانے کیلئے جلد از جلد تمام ممکن احتیاط لی جائے اور اگر آپ کو ضرورت ہے تو آپ کا علاج ہو سکے۔

اگر آپ گھر سے آکر داخل ہوتے ہیں اور آپ میں انفیکشن کی علامت یا نشانی نظر آتی ہے یا آپ کو اسپتال میں آکر ہوتا ہے تو نرسیں نمونوں کو لیبارٹری میں جانچ کیلئے بھیجیں گے۔

MRSA کے نمونوں کے نتائج تیار ہونے میں تین دن تک لگ سکتے ہیں۔

کیا اس کا علاج ہو سکتا ہے؟

جی ہاں۔ اس سے آگاہ ہونا اہم ہے کہ MRSA کہ وجہ سے انفیکشن اینٹی بائٹک کے ساتھ قابل علاج ہیں۔ بہت سے لوگوں میں اگر MRSA صرف جلد یا ناک میں ہے اور انفیکشن نہیں لگا رہا تو اینٹی بائٹک ضروری نہیں۔

اب کیا ہوگا؟

آپ کو یا تو ایک علاحدہ کمرے میں رکھا جائے گا یا دوسرے MRSA کے مریضوں کے ساتھ ایک جگہ پر آپ کی دیکھ بھال کی جائے گی۔ یہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ کمزور مریضوں تک جراثیم آسانی سے پھیل سکتے ہیں۔

دوسرے مریضوں تک پھیلنے سے روکنے کیلئے ہم آپ کی مدد چاہیں گے جو کہ آپ ان آسان اقدام سے کر سکتے ہیں:

1۔ آپ کی جس کمرے یا جگہ پر تیمارداری ہو رہی ہے وہیں رہیں۔

- اگر آپ جگہ یا کمرا چھوڑنا چاہیں تو آپ نرسنگ عملے سے اس بارے میں ضروریات کریں۔
- کمرا چھوڑنے سے پہلے آپ اپنے ہاتھ اچھی طرح دھو اور سکھا لیں، اگر کوئی زخم ہے تو اس کی پٹی صاف، خشک اور مضبوطی سے بند ھی ہونی چاہیے۔
- آپ کو دوسرے مریضوں سے ملنا جلنا یا راست طور پر چھونا نہیں چاہیے۔
- آپ وارڈ سے باہر اس وقت کیلئے ہی رہیں جس کے بارے میں وارڈ عملے سے آپ کی بات ہوئی تھی۔

2۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو خاص صابن سے ہاتھ دھونے اور ناک کیلئے کریم استعمال کرنے کیلئے کہا جائے۔ اگر آپ ایسا خود نہیں کر سکتے تو نرسیں آپ کی مدد کریں گی۔ یہ آپ کے جسم سے MRSA کی مقدار کم کرنے کیلئے ہے۔

3۔ اگر آپ ناساز ہیں یا اپنی حالت میں تبدیلی محسوس کرتے ہیں تو جہاں تک جلد ممکن ہو ڈاکٹروں یا نرسوں کو بتائیں۔

4۔ براہ کرم اپنے ملاقاتیوں کو کمرہ چھوڑنے سے پہلے اپنے ہاتھ اچھی طرح دھونے کیلئے کہیں۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کے ڈاکٹر فیصلہ کریں کہ آپ کو اینٹی بائٹک کی ضرورت ہے۔ یہ عام طور پر بذریعہ ڈرپ دی جاتی ہے لیکن یہ گولی کی شکل میں بھی دی جا سکتی ہے۔ اگر ایسا ہو تو یہ اہم ہے کہ آپ ہدایت کے مطابق لیں۔

نرسیں باقاعدہ وقفوں سے پھریری سے نمونہ لیں گی۔ عام طور پر یہ آپ کی ناک، گلا، چڈے پچھلی مرتبہ کی کسی بھی مثبت جگہ سے بلکہ دوسری جگہوں سے بھی لئے جا سکتے ہیں۔ یہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ کہیں ابھی بھی MRSA تو نہیں ہے۔

جب آپ گھر جانے کیلئے تیار ہوں تو MRSA کی وجہ سے آپ کو گھر جانے سے روکا نہیں جائے گا۔